سوال

(214) فتویٰ کے بارے میں خبر دینے میں کوئی حرج نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

طلبہ ایک ایسے استاد سے فتوی پوچھتے ہیں۔ جس کے پاس مناسب علم تو ہے لیکن وہ فتوی دینے کا اہل نہیں ہے ہاں البتہ اس طرح کے سوال کا اس نے بعض ثقہ علماء سے جواب ضرور سن رکھا ہوتا ہے تو کیا اس کے لیے یہ جائز ہے کہ وہ طلبہ کو یہ فتوی یا ضروری ہے کہ جواب کو صاحب فتوی کی طرف منسوب کیا جائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کسی ایسے شخص سے سوال کیا جائے جس کے فتوی دینے کی اہلیت نہ ہو اور اسے معتبر علماء کا فتوی یاد ہو تو اس فتوی کے بتانے میں کوئی حرج نہیں لیکن جواب کو اپنی طرف منسوب نہ کرے بلکہ یہ کہے کہ میں نے فلاں شخص کو اس کا یہ فتوی دیتے ہوئے سنا ہے جب کہ اسے وہ فتوی بغیر شک وشبہ کے یاد ہو۔

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38